عبارات اکابر کا
تحقیقی و تنقیدی جائزہ

مصنف

محقق اہلسنت حضرت علامہ مولانا

صاحبزادہ غلام نصیر الدین سیالوی

اہل السنۃ پبلی کیشنز دینہ ضلع جہلم

"عبارات اکابر" کا
تحقیقی و تنقیدی جائزہ

حصہ اول

مصنف

محقق اہلسنت حضرت علامہ مولانا
صاحبزادہ غلام نصیر الدین سیالوی

اہل السنۃ پبلی کیشنز دینہ ضلع جہلم

نام کتاب	عبارات اکابر کا تحقیقی وتنقیدی جائزہ (حصہ اول)
مصنف	صاحبزادہ غلام نصیر الدین سیالوی
کمپوزنگ	محمد ناصر الہاشمی حفظہ اللہ تعالی
اشاعت باراول	مارچ 2005ء
اشاعت باردوم	فروری 2008ء
اشاعت بارسوم	دسمبر 2012ء
ضخامت	410 صفحات
قیمت	300 روپے

AYUB & SONS
Printer, Publisher &
Genral Order Suppliers
0300-4524795

ناشر:

مکتبہ اہل السنۃ پبلی کیشنز
گلی شاندار بیکرز منگلا روڈ، دینہ ضلع جہلم
+92 321 76 41 096
+92 544 630 177
ahlusunnapublication@gmail.com

جہاں مالی منفعت ہو وہاں محافل میلاد میں شریک ہو جاتے ہیں رشید احمد گنگوہی نے اشرف علی کو محافل میلاد میں شریک ہونے سے منع کیا اور کہا کہ یہ محافل بدعت ہیں تم شرکت نہ کیا کرو جواب میں تھانوی صاحب نے لکھا کہ وہاں کانپور میں بدوں شرکت قیام کرنا قریب بمحال دیکھا اور منظور تھا وہاں رہنا کیونکہ دینوی منفعت بھی ہے کہ مدرسہ سے تنخواہ ملتی ہے۔

(تذکرۃ الرشید صفحہ نمبر **118**)

اس سے علمائے دیوبند کا دوغلہ پن ثابت ہوتا ہے کہ محفل میلاد کو ہندوؤں کے پیشوا کے جنم کے دن کے ساتھ تشبیہ دیتے ہیں اور تنخواہ کی خاطر ان محافل میں شریک بھی ہو جاتے ہیں ماضی قریب میں تحریک نظام مصطفیٰ میں قومی اتحاد کے زیر اہتمام میلاد شریف کے جلوس نکالے گئے اور مفتی محمود نے ان جلوسوں کی قیادت کی۔ ربوہ اور ڈیرہ اسماعیل خان میں دیوبندی عید میلاد النبی ﷺ کا جلوس نکالتے ہیں چندہ بٹورنے کے لئے محافل میلاد منعقد کرنا جائز ہے اگر چندہ نہ ملے تو پھر میلاد منانے والے ہندوؤں سے بدتر ہو گئے۔ کوئی ان سے پوچھے اگر میلاد شریف کا انعقاد کرنیوالے ہندوؤں سے بدتر ہیں تو جب تم مناتے ہو اس وقت یہ فتویٰ تم یاد کیوں نہیں رکھتے اس وقت تم اپنے فتویٰ کی رو سے ہندوؤں سے بڑھ جاتے ہو یا نہیں۔

مولوی خلیل احمد کا اللہ تعالیٰ پر کذب کا بہتان

مولوی خلیل احمد نے ایک اور جھوٹ یہ بولا اور کہا کہ امکان کذب کا مسئلہ اب تو کسی نے نہیں نکالا۔

(براھین قاطعہ صفحہ نمبر **2**)

حالانکہ امام رازی فرماتے ہیں۔ ﴿اذا جوز الخلف علی اللہ قد جوز الکذب علی اللہ وھذا خطاء عظیم بل یقرب من ان یکون کفرا﴾ یعنی یہ کہنا کہ اللہ تعالیٰ وعدہ فرمائے کسی انعام واحسان کا تو اس کی خلاف ورزی محال ہے لیکن اگر کسی گناہ پر

عذاب وعقاب کی وعید سنائے تو اس کی خلاف ورزی جائز ہے تو جب اللہ تعالیٰ پر خلف وعید جائز رکھا گیا تو اس پر کذب بھی جائز رکھا گیا اور یہ عظیم خطا ہے بلکہ کفر کے قریب ہے۔ بلکہ وعید پر مشتمل کلام یا تو انشائی ہوتا ہے اور انشاءات صدق اور کذب سے متصف نہیں ہوتیں اور یا یہ تاویل ہوتی ہے کہ وعیدی کلام ہے تو خبر لیکن بظاہر مطلق ہوتی ہے مگر حقیقت میں مقید ہوتی ہے اور انذار وتخویف کی خاطر اس قید کو صراحۃً ذکر نہیں کیا جاتا مثلاً اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ میں شرک اور کفر نہیں بخشوں گا اور اس کے علاوہ ہر گناہ جس کے حق میں چاہوں گا بخش دوں گا اور قاتل عمد کے متعلق فرمایا ﴿فجزاء هم جهنم خالدا فيها﴾ اس کی جزا جہنم ہے اس میں خلود سے دوچار ہوگا تو یہاں مطلب یہ ہوگا کہ اس کا حق تو ایسی ہی سزا ہے اگر ہم معاف نہ کریں تو اور اس کی تقیید کی دلیل ﴿قول باری تعالی يغفر مادون ذالک لمن يشاء﴾ ہے لہٰذا اگر اللہ تعالیٰ کسی قاتل کو دوزخ میں داخل ہی نہ ہونے دے یا چند دنوں مہینوں کے لئے داخل کرے تو اس کی خبر کا خلاف اور کلام کا کذب لازم نہیں آئیگا کیونکہ دراصل وہ وعید مقید اور مخصوص حالت میں تھی اور یہ مطلب نہیں کہ خبر عذاب کی تو مطلقاً دی تھی پھر معاف بھی کر دیا کیونکہ اس طرح اللہ تعالیٰ کا جھوٹا اور کاذب ہونا لازم آتا ہے اور وہ محال ہے مگر علمائے اسلام نے خلف وعید کو جس معنی میں محال کہا تھا اسی کو علمائے دیوبند بالعموم اور سہارنپوری صاحب بالخصوص اللہ تعالیٰ کے حق میں ثابت کر کے اپنے اسلاف کے ''امکان کذب باری تعالیٰ'' کے جھوٹے دعوے کو برحق ثابت کرنے کے درپے ہیں۔ (نعوذ بالله من الشقاوة)

اور انہیں اس کی پرواہ نہیں ہے کہ اللہ تعالیٰ میں صفت نقص کو ممکن مان کر اس کی ذات اقدس کو عیب ناک بنا رہے ہیں اور علمائے سلف نے خلف وعید کا جو مطلب ومفہوم بیان کیا ہے اپنی سینہ زوری سے اس کی مخالفت کر کے ﴿صراط الذين انعمت عليهم﴾ کی بجائے ﴿ضالين اور مغضوبين﴾ کی راہ کو اپنا رہے ہیں اور کفر وضلالت کے عمیق گڑھے میں گر رہے ہیں حالانکہ

علامہ پرہاروی نبراس میں فرماتے ہیں۔﴿واعلم ان اهل الملل اجمعوا على ان الكذب من الله محال﴾ یعنی تمام اہل ملت کا اجماع ہے کہ جھوٹ اللہ تعالیٰ پر محال ہے۔

(نبراس صفحہ نمبر **219**)

اندازہ کیجئے جب تمام اہل ملت چاہے وہ مدعی اسلام ہوں یا نہ ہوں عقیدہ رکھتے ہیں کہ کذب باری تعالیٰ محال ہے تو پتہ نہیں وہ کون سے لوگ ہیں جن کے سر خلیل احمد صاحب امکان کذب کا عقیدہ مڑھ رہے ہیں۔

اللہ تعالیٰ وہابیوں کو عقل نصیب کرے اور ان کے دل میں اپنا اور اپنے حبیب لبیب ﷺ کا ادب پیدا کرے۔

براہین قاطعہ کی عبارات کی بحث ختم ہوئی۔

فَاعتبرو یااولی الابصار